شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ



مُتشابہات القرآن
لِتراویح رمضان

مؤلفہ

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہ

شعبہ نشر واشاعت

مرکز معارف حکیم الامت (بیت اشرف)

خانقاہ امدادیہ اشرفیہ تھانہ بھون (شاملی) یوپی

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ

مُتَشَابِهَاتُ الْقُرْآن
لِتَرَاوِيحِ رَمَضَان

مؤلفہ

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۲۸۰-۱۳۶۲ھ | ۱۸۶۳-۱۹۴۳ء

شعبۂ نشر و اشاعت

مرکز معارف حکیم الامت (بیت اشرف)

خانقاہ امدادیہ اشرفیہ تھانہ بھون، ضلع شاملی، یوپی

تفصیلات

نام کتاب ← مُتشابہاتُ القرآن لِتراویحِ رمضان

مؤلفہ ← حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

سنِ اشاعت ← ۱۴۴۵ھ مطابق ۲۰۲۴ء

ناشر ← مرکزِ معارفِ حکیم الامت (ہیئۃ الشرف) تھانہ بھون شاملی

زیرِ اہتمام ← مولانا اشرف علی تھانوی فاؤنڈیشن

رابطہ ← سیّد حذیفہ نجم تھانوی

9568780000 - 9675780000

ملنے کے پتہ

- ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ تھانہ بھون شاملی 9927031090
- کتب خانہ امداد الغرباء محلہ مفتی سہارنپور 9927164925
- مکتبہ مدنیہ دیوبند 9897915323

HAKEEMUL UMMAT ACADEMY

Khanqah Ashrafiya Thana Bhawan 247777

Distt. Shamli, U.P.

email: hakeemulummatacademy@gmail.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مُتَشَابِہَاتُ الۡقُرۡاٰنِ لِتَرَاوِیۡحِ رَمَضَانَ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلَاۃِ... یہ ایک مختصر یادداشت ہے، اُن متشابہاتِ قرآنیہ کی جن میں اکثر یا اقل (یا بہت کم) احقر کو تراویح میں اشتباہ (شبہ) یا محض احتمالِ ضعیف واقع ہوجاتا ہے۔

اوّل (یہ رسالہ) اپنے لیے لکھا تھا، پھر عام اِس لیے کر دیا کہ ہر حافظ اپنی حالت یاد کے اعتبار سے اس میں حذف وزیادت کا تصرف کر کے اپنے لیے کارآمد کر سکتا ہے، جس کے لیے تھوڑی مشقت کافی ہے... حتی الامکان سہولت کے لیے کلیات سے ان کو ضبط کیا ہے جہاں یہ ممکن نہ ہو... محض جزئیات کو نقل کر دیا ہے۔

وَاللّٰہُ ہُوَ النَّاظِرُ إِلَيۡنَا وَهُوَ الۡحَافِظُ عَلَيۡنَا... اٰخر رمضان ۴۳ھ

یہ رسالہ حکیم الامت تھانوی نور اللہ مرقدہٗ کا تحریر فرمودہ قلمی ملا ہے۔ (دار العلوم کراچی)

الحمدللہ ''ادارہ تالیفاتِ اشرفیہ، ملتان'' اِسے کافی محنت سے کمپیوٹرائزڈ کر کے آپ کے سامنے پیش کر رہے ہیں، قاری صاحبان اِس میں تھوڑی سی کاوش کر کے اِس سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں

ویسے الحمدللہ! ادارہ نے حضرت قاری رحیم بخش صاحب پانی پتی رحمہ اللہ کی تالیف ''متشابہات القرآن'' کو آسان کر کے تجویدی قرآن پاک کے نام سے ہر صفحہ پر ضروری متشابہات لگا کر شائع کرنے کی سعادت بھی حاصل کی ہے، اللہ قبول فرمائے۔

طالبِ دُعا احقر محمد اسحاق ملتانی عفی عنہٗ

(۱۷ شعبان المعظم ۱۴۴۵ھ بمطابق 28 فروری 2024ء)

❑❖❑

مُتَشَابِهَاتُ الْقُرْاٰنِ لِتَرَاوِيْحِ رَمَضَانَ

الكلمة المتشابه ومقاربها	مواقعها	كيفية وقوعها وطرق تسهيل حفظ بعضها
وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾	جزو الٓمّٓ قبل نصف	(۱) سَنَزِيْدُ اضافۂ واوٗ کے سَنَزِيْدُ سے پہلے اور ظَلَمُوْا کے بعد مِنْهُمْ کے بغیر، اور لفظِ اَنْزَلْنَا کے اور ساتھ اسمِ ظاہر مجرور کے یعنی عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اور ساتھ لفظِ يَفْسُقُوْنَ کے۔ یاد رکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اِس میں بار بار ظَلَمُوْا آیا ہے ظلم اور فسق دونوں الفاظ موجود ہیں۔
سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾	جزو قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ بر نصف	(۲) سَنَزِيْدُ یہاں پہلے واوٗ نہیں ہے، اور بعد ظَلَمُوْا کے مِنْهُمْ ہے اور ساتھ لفظِ اَرْسَلْنَا کے ہے اور ساتھ ضمیر مجرور کے ہے، یعنی عَلَيْهِمْ اور لفظِ يَظْلِمُوْنَ کے ساتھ ہے۔ یاد رکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ یہاں بار بار ضمیر مجرور آئی ہے، جو پہلی والی آیت میں نہیں، یعنی مِنْهُمْ اور عَلَيْهِمْ۔
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِئِيْنَ	الٓمّٓ قریب نصف	(۳) مقدم کرنا لفظِ نَصٰرٰى کو صٰبِئِيْنَ پر، اور صٰبِئِيْنَ جر کے ساتھ ہے۔ یاد رکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ خاص طور پر لفظِ نَصٰرٰى نقشے میں پہلے ذکر ہے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰى	لَا يُحِبُّ اللّٰهُ قریب ختم	(۴) مقدم کرنا صٰبِئُوْنَ کو نَصٰرٰى پر اور صٰبِئُوْنَ رفع کے ساتھ ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئِيْنَ وَالنَّصٰرٰى	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ بعد نصف	(۵) مقدم کرنا لفظِ صٰبِئِيْنَ کو نَصٰرٰى پر، اور صٰبِئِيْنَ جر کے ساتھ ہے۔
رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ	الٓمّٓ قریب ختم	(٦) ضمیر مجرور لانا رَسُوْلًا کی صفت ہے۔
اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ نصف	(۷) اسمِ ظاہر مجرور لانا رَسُوْلًا کی صفت ہے۔
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ	الٓمّٓ قریب ختم	(۸) لفظِ اُوْتِيَ کا نَبِيُّوْنَ کے ساتھ لانا، ساتھ حرفِ اِلٰى کے بار بار ذکر کرنا۔
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى النَّبِيُّوْنَ	تِلْكَ الرُّسُلُ قریب ختم	(۹) لفظِ اُوْتِيَ کا نَبِيُّوْنَ کے بغیر لانا، ساتھ حرفِ عَلٰى کے۔
وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ	سَيَقُوْلُ قریب ربع لَا يُحِبُّ اللّٰهُ شروع مائدہ وَلَوْ اَنَّنَا بعد ربع رُبَمَا قریب ختم	(۱۰) لِغَيْرِ اللّٰهِ سے پہلے لفظِ بِهٖ کو لانا۔ لِغَيْرِ اللّٰهِ کے لفظ کو بِهٖ سے پہلے لانا۔ یاد رکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ خاص طور پر ضمیر مجرور اسمِ ظاہر هُوَ مجرور اس نقشے میں پہلے نمبر میں بھی پہلے ہے۔
لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا	سَيَقُوْلُ عین الربع	(۱۱) لفظِ بِرَّ راء کے زبر کے ساتھ۔
وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ	سَيَقُوْلُ بعد الربع	(۱۲) لفظِ بِرُّ راء کے پیش کے ساتھ
ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ	سَيَقُوْلُ ثلاثۃ ارباع	(۱۳) ضمیر مخاطب کو ساتھ لانے واحد کے۔

ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ سورۃ طلاق	(۱۴) ضمیرِ مخاطب ساتھ لانے جمع کے۔
اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۙ﴿۱۰﴾	تِلْكَ الرُّسُلُ نصف	(۱۵) اُولٰٓئِكَ کے لفظ سے پہلے واؤ کو لانا۔
وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ	لَنْ تَنَالُوْا قبل ربع	(۱۶) اُولٰٓئِكَ کے لفظ سے پہلے واؤ کو لانا۔
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ربع	(۱۷) واؤ کے بغیر۔
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾	تِلْكَ الرُّسُلُ ثلاثة أرباع	(۱۸) لفظِ اَنَّا کو بغیر نون کے بار بار دہرانا۔
اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	وَاِذَا سَمِعُوْا ربع	(۱۹) لفظِ اَنَّنَا کو نون کے ساتھ بار بار دہرانا۔
لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	لَنْ تَنَالُوْا نصف	(۲۰) آیت رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ کے تحت میں پارہ الٓمّٓ کے آخر میں پہلے یہ بات گزر چکی ہے۔
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾	لَنْ تَنَالُوْا قريب ثلاثة أرباع	(۲۱) اَلزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ میں حرفِ باء کے بغیر تکرار کے ساتھ پڑھنا۔
جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾	وَمَنْ يَّقْنُتْ بعد ثلاثة أرباع	(۲۲) بِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ، حرفِ باء کو تکرار کے ساتھ پڑھنا۔
وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ	لَا يُحِبُّ اللّٰهُ قريب ربع	(۲۳) اللہ تعالیٰ کا فرمان وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ پارہ سَيَقُوْلُ کے پہلے پاؤ کے قریب میں گزر چکی ہے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰى	لَا يُحِبُّ اللّٰهُ قريب ختم	(۲۴) اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا فرمان اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا الخ پارہ الٓمّٓ میں نصف کے قریب گزر چکا ہے۔
قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ	لَا يُحِبُّ اللّٰهُ قريب ختم في المائدة	(۲۵) ضَرًّا کا نَفْعًا سے پہلے ہونے کے ساتھ۔

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا	قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ ثلاثة أرباع في الأعراف	(۲۶)لفظِ نَفْعًا کے ضَرًّا کے ساتھ پہلے ہونے کے۔
قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا	يَعْتَذِرُوْنَ بعد نصف في يونس	(۲۷)لفظِ ضَرًّا کے نَفْعًا کے ساتھ پہلے ہونے کے۔
لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا	وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ قريب نصف في الرعد	(۲۸)لفظِ ضَرًّا کے نَفْعًا کے ساتھ پہلے ہونے کے۔
وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا	قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ قريب ختم في الفرقان	(۲۸)لفظِ ضَرًّا کے نَفْعًا سے، ساتھ ہونے پہلے کے۔
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ	وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ قريب ربع في الفرقان	(۳۰)لفظِ نَفْعًا کے ضَرًّا سے پہلے ہونے ساتھ کے۔آسان طریقہ اِس کے یاد رکھنے کا یہ ہے کہ ہر وہ سورت جس کے نام میں راء آتی ہے وہاں لفظِ نَفْعًا پہلے ہے، جیسا کہ سورۂ اعراف، سورۂ رعد وسورۂ فرقان میں، اور جب سورۂ فرقان میں دوجگہ میں ضَرًّا وَّنَفْعًا واقع ہوا، تو اس کے اخیر میں فصل واقع ہونے کی علامت صادق آئی اور اخیر میں راء ہے۔
قَالُوْا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	وَاِذَا سَمِعُوْا ربع	(۳۱)اللہ تعالیٰ کا فرمان: اٰمَنَّا بِاللّٰهِ پارہ تین ۳ کے تیسرے پاؤ میں گزر چکی ہے۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ	وَاِذَا سَمِعُوْا ربع	(۳۲)اضافہ کے ساتھ لفظِ اَبَدًا کے۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ربع	(۳۳)بغیر لفظِ اَبَدًا کے۔

لَئِنۡ اَنۡجٰىنَا مِنۡ هٰذِهٖ	وَاِذَا سَمِعُوۡا بعد نصف	(۳۴) غیب کے صیغے کے ساتھ لفظِ اَنۡجٰىنَا لانا۔
مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ لَئِنۡ اَنۡجَيۡتَنَا مِنۡ هٰذِهٖ	يَعۡتَذِرُوۡنَ قریب نصف	(۳۵) خطاب کے صیغے کے ساتھ لفظِ اَنۡجَيۡتَنَا لانا۔
وَذَرِ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا دِيۡنَهُمۡ لَعِبًا وَّلَهۡوًا	وَاِذَا سَمِعُوۡا بعد نصف	(۳۶) لفظِ لَعِبٌ ساتھ لانے پہلے کے، اِس سے پہلے اِسی طرح واقع ہوا۔
حَرَّمَهُمَا عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ۝۵۰ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا دِيۡنَهُمۡ لَهۡوًا وَّلَعِبًا	وَلَوۡ اَنَّنَا ثلاثة أرباع	(۳۷) مقدم کرنا لفظِ لَهۡوٌ کے ساتھ۔
نَرۡفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنۡ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ۝۸۳	وَاِذَا سَمِعُوۡا ثلاثة أرباع	(۳۸) پہلے لانا ساتھ لفظِ حَكِيۡمٌ کے۔
اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ۝۱۲۸	وَلَوۡ اَنَّنَا قبل ربع	(۳۹) پہلے لانا ساتھ لفظِ حَكِيۡمٌ کے۔
سَيَجۡزِيۡهِمۡ وَصۡفَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ۝۱۳۹	وَلَوۡ اَنَّنَا ربع	(۴۰) پہلے لانا ساتھ لفظِ حَكِيۡمٌ کے۔
اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝۶	وَمَا مِنۡ دَآبَّةٍ قریب ثلاثة أرباع	(۴۱) پہلے لانا ساتھ لفظِ حَكِيۡمٌ کے۔
وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحۡشُرُهُمۡ ؕ اِنَّهٗ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ۝۲۵	رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيۡنَ قبل ربع	(۴۲) پہلے لانا ساتھ لفظِ حَكِيۡمٌ کے۔
قَالُوۡا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ۝۳۰	حٰمٓ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ ختم	(۴۳) پہلے لانا ساتھ لفظِ حَكِيۡمٌ کے۔ اِس کے یاد رکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ لفظِ عَلِيۡمٌ سورۂ یوسف ان سب صورتوں میں اس نقشے میں پہلے ہے۔ اور یہ بات یاد رکھنے کی ہے اور حسین اتفاق کے مناسب بھی ہے، اگرچہ سورۂ یوسف میں لفظِ حَكِيۡمٌ کے مقدر ہونے پر خاموشی ممکن ہے اتفاق ہو۔ (اللہ بہتر جانتا ہے)۔

اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ	وَلَوْاَنَّنَا قبل ربع	(۴۴)ساتھ آیات اضافت کے، یائے متکلم کی طرف۔
اِنِّیْ عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	وَلَوْاَنَّنَا قبل ربع	(۴۵)لفظِ فَسَوْفَ، پہلے ساتھ اضافہ فا کے۔
اِنِّیْ عَامِلٌ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	وَمَامِنْ دَآبَّةٍ بعد نصف	(۴۶)لفظِ سَوْفَ بغیر فاء کے، فاء کے حذف ہونے کے ساتھ۔
اِنِّیْ عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾	فَمَنْ اَظْلَمُ قریب شروع	(۴۷)لفظِ سَوْفَ پہلے، فاء کے اضافہ کے ساتھ۔ یادرکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ فاء کے بغیر سورۂ ہود میں ہے
اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ	وَلَوْاَنَّنَا بعد ربع	(۴۸)اللہ تعالیٰ کا فرمان وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ۔ پارہ سَیَقُوْلُ کے پہلے پاؤ کے قریب گزر چکا ہے۔
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِیَّاهُمْ	وَلَوْاَنَّنَا قریب نصف	(۴۹)مخاطب کی ضمیر کو ساتھ لانے پہلے غائب کی ضمیر سے۔
نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِیَّاكُمْ	سُبْحٰنَ الَّذِیْ قریب ربع	(۵۰)غیب کی ضمیر کے ساتھ لانے پہلے خطاب ضمیر سے۔
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَایَسْتَاْخِرُوْنَ	وَلَوْاَنَّنَا بعد نصف	(۵۱)ساتھ لانے پہلے حرفِ فاء کو اِذَا سے، نہ کہ ساتھ لَایَسْتَاْخِرُوْنَ کے۔
اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَایَسْتَاْخِرُوْنَ	یَعْتَذِرُوْنَ بعد نصف	(۵۲)حرفِ فاء کے ساتھ لفظِ اِذَا پر لَایَسْتَاْخِرُوْنَ پر۔
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَایَسْتَاْخِرُوْنَ	رُبَمَا بعد نصف	(۵۳)حرفِ فاء کے ساتھ لفظِ لَایَسْتَاْخِرُوْنَ پر نہ کہ لفظِ اِذَا پر اور فاء کا آخر میں آنا صرف پارہ نمبر ۱۱ میں ہے۔ یادرکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ پارہ نمبر ۱۱ میں حرفِ فاء بعد میں ہے۔
عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ	وَلَوْاَنَّنَا قریب ثلاثة أرباع	(۵۴)لفظِ نَارِ سے پہلے حرفِ مِنْ کے ساتھ۔

عَذَابًا ضِعۡفًا فِي النَّارِ ۝١١	وَمَالِيَ ثلاثة أرباع	(۵۵) لفظِ نَارِ سے پہلے حرف فِيۡ کے ساتھ۔
لَهۡوًا وَّلَعِبًا	وَلَوۡاَنَّنَا بعد ثلاثة أرباع	(۵۶) اللہ تعالیٰ کے فرمان وَذَرِ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا پارہ نمبر ۷ کے تیسرے پاؤ میں گزر چکا ہے۔
مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ	وَلَوۡاَنَّنَا بعد ثلاثة أرباع	(۵۷) یہ بابِ تفعیل سے ہے اور پارہ وَمَا مِنۡ دَآبَّةٍ میں جو مَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بابِ افعال سے ہے۔
فَاَصۡبَحُوۡا فِيۡ دَارِهِمۡ	وَلَوۡاَنَّنَا قريب ختم	(۵۸) لفظِ دَارِ ساتھ لانے مفرد کے۔
فَاَصۡبَحُوۡا فِيۡ دِيَارِهِمۡ	وَمَا مِنۡ دَآبَّةٍ قريب نصف وبعد النصف	(۵۹) لفظِ دَارِ ساتھ لانے جمع کے۔
رِسَالَةَ رَبِّيۡ	وَلَوۡاَنَّنَا رکوع وَاِلٰى ثَمُوۡدَ	(۶۰) لفظِ رِسَالَةَ ساتھ لانے مفرد کے۔
رِسٰلٰتِ رَبِّيۡ	وَلَوۡاَنَّنَا فى باقى الركوعات	(۶۱) لفظِ رِسٰلٰتِ ساتھ لانے جمع کے۔
اِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ	وَلَوۡاَنَّنَا قريب ختم	(۶۲) بغیر ہمزۂ استفہام کے۔
اَئِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ	وَقَالَ الَّذِيۡنَ لَايَرۡجُوۡنَ قريب ختم	(۶۳) ہمزۂ استفہام کے ساتھ۔
اَئِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ	اَمَّنۡ خَلَقَ قريب ختم	(۶۴) ہمزۂ استفہام کے ساتھ۔
فَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا بِمَا كَذَّبُوۡا مِنۡ قَبۡلُ	قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ رکوع ۳	(۶۵) لفظِ مَا کی طرف ضمیر کو حذف کرنے کے ساتھ۔
فَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا بِمَا كَذَّبُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ	يَعۡتَذِرُوۡنَ قريب ثلاثة أرباع	(۶۶) لفظِ مَا کی طرف ضمیر کے ذکر کرنے اور لوٹانے کے ساتھ۔

قَالَ فِرۡعَوۡنُ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ ۚ وبعدہ: ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ	قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ قریب ربع	(۶۷) حرفِ باء کے ساتھ لانے ضمیر مجرور بر کے ساتھ اور حرفِ ثُمَّ کو لَاُصَلِّبَنَّ کو ساتھ لانے پہلے کے۔
قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ وبعدہ: وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ	وَقَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ بعد ربع	(۶۸) حرفِ لام ضمیر مجرور پر لانے کے ساتھ لَاُصَلِّبَنَّ سے پہلے۔
سَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝۱۶۱	قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ بر نصف	(۶۹) فرمان اللہ تعالیٰ کا وَسَنَزِيۡدُ پارہ الٓمّٓ کے نصف کے قریب گزر چکا ہے۔
قُلۡ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِىۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا	قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ قریب ثلاثة أرباع	(۷۰) فرمان اللہ تعالیٰ کا قُلۡ اَتَعۡبُدُوۡنَ پارہ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ کے آخر میں گزر چکا ہے۔
وَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ لَهُمۡ نَصۡرًا	قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ قریب ثلاثة أرباع	(۷۱) لَهُمۡ کے نَصۡرُ کے ساتھ لانے پہلے کے۔
لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَكُمۡ	قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ قریب ثلاثة أرباع	(۷۲) لَهُمۡ کے نَصۡرُ کے ساتھ لانے بعد کے۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَهَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	وَاعۡلَمُوۡۤا قبل ربع	(۷۳) ساتھ لانے حرفِ اِنَّ کے اور مقدم لانے ساتھ باء مجرور کو فی کے مجرور پر۔
اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ هَاجَرُوۡا وَ جٰهَدُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ ۙ	وَاعۡلَمُوۡۤا قبل نصف	(۷۴) ساتھ لانے حرفِ اِنَّ کے بغیر اور باء کے مجرور کو مؤخر کرنے کے ساتھ فِىۡ کے مجرور سے۔
يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يُّطۡفِئُوۡا	وَاعۡلَمُوۡۤا قبل نصف	(۷۵) ساتھ لانے حرفِ اَنَّ کے يُطۡفِئُوۡا سے پہلے۔
يُرِيۡدُوۡنَ لِيُطۡفِئُوۡا	قَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ نصف	(۷۶) ساتھ لانے حرفِ لام کے لِيُطۡفِئُوۡا سے پہلے۔

اِلَّآ اَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوۡلِهٖ ۔اِلیٰ قولہ۔ فَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ ؕ	وَاعۡلَمُوۡٓا قبل ثلاثة أرباع	(۷۷) حرفِ باء کے اضافے کے ساتھ رَسُوۡلِهٖ پر بھی اور لا نافیہ ساتھ لانے اَوۡلَادُهُمۡ سے پہلے۔ اور ساتھ لانے لفظِ حَيٰوةِ الدُّنۡيَا سے پہلے۔ اور ساتھ لانے لام کے لِيُعَذِّبَهُمۡ سے پہلے۔
اِنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ۔اِلیٰ قولہ۔ وَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَاَوۡلَادُهُمۡ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّعَذِّبَهُمۡ بِهَا فِى الدُّنۡيَا	وَاعۡلَمُوۡٓا قريب ختم	(۷۸) جب کہ اُلٹ ہے جو پہلی والی آیت میں ہے اختصارات سے، رَسُوۡلِهٖ پر نہ باء ہے، نہ اَوۡلَادُهُمۡ سے پہلے لام نافیہ ہے؛ البتہ يُعَذِّبَهُمۡ لفظ سے پہلے حرفِ اَنۡ کی وجہ سے لمبا ہوگیا۔
تَجۡرِىۡ تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ	يَعۡتَذِرُوۡنَ شروع	(۷۹) لفظِ تَحۡتَهَا سے پہلے بغیر حرف مِنۡ کے اِس جگہ حرفِ مِنۡ کو چھوڑ دیا جانا خاص ہوگا اور غور کیا جائے گا۔
اَلَمۡ يَاۡتِهِمۡ نَبَاُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	وَاعۡلَمُوۡٓا بعد ثلاثة أرباع	(۸۰) ساتھ لانے ضمیر غائب کے لفظِ يَاۡتِهِمۡ اور قَبۡلِهِمۡ میں۔
اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ	وَمَاۤ اُبَرِّئُ نَفۡسِىۡ ثلاثة أرباع	(۸۱) ساتھ لانے ضمیر مخاطب کے لفظِ يَاۡتِكُمۡ اور قَبۡلِكُمۡ میں یہاں گفتگو ہے، اُن سے موسیٰ علیہ السلام کی اللہ تعالیٰ کے فرمان وَقَالَ مُوۡسٰٓى اِنۡ تَكۡفُرُوۡٓا کی وجہ سے۔
وَرِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكۡبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۝	وَاعۡلَمُوۡٓا ثلاثة أرباع	(۸۲) ساتھ لانے حرفِ واؤ کے ذٰلِكَ سے پہلے اور لفظِ فَوۡزُ سے پہلے ساتھ اضافے هُوَ کے۔
جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۝	وَاعۡلَمُوۡٓا قبل ختم	(۸۳) ساتھ حرفِ واؤ نہ ہونے کے ذٰلِكَ سے پہلے اور ساتھ ہونے هُوَ کے فَوۡزُ سے پہلے۔
فَقَدۡ رَحِمۡتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۝	فَمَنۡ اَظۡلَمُ بعد ربع	(۸۴) ساتھ اضافے واؤ کے ذٰلِكَ سے پہلے اور ساتھ اضافے هُوَ کے فَوۡزُ سے پہلے۔

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۳﴾	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ بعد ثلاثة أرباع	(۸۵) ذٰلِكَ سے پہلے واؤ کے نہ ہونے کے۔
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱﴾	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ثلاثة أرباع	(۸۶) ساتھ حرفِ واؤ ہونے کے ذٰلِكَ سے پہلے، فَوْزُ سے پہلے هُوَ کے بغیر۔
وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِیْعٍ	یَعْتَذِرُوْنَ بعد ربع	(۸۷) بغیر لفظِ مَا بَیْنَهُمَا کے اور ساتھ اضافے یُدَبِّرُ الْاَمْرَ کے عَرْشِ کے بعد۔
وَالْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ	اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ سجده	(۸۸) ساتھ اضافہ لفظِ مَا بَیْنَهُمَا کے الْاَرْضَ کے بعد، یُدَبِّرُ الْاَمْرَ کے بغیر۔
لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ	یَعْتَذِرُوْنَ قريب نصف	(۸۹) لفظِ مفرد آیت۔
لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ شروع	(۹۰) ساتھ لانے آیت جمع کے۔
وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ رکوع وَالی ثَمُوْدَ	(۹۱) ساتھ حرفِ واؤ کے لَمَّا پر۔
فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ رکوع وَالی مَدْیَنَ	(۹۲) ساتھ حرفِ فاء کے لَمَّا پر۔
وَاَخَذَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ رکوع وَالی ثَمُوْدَ	(۹۳) اَخَذَ فعل کو مذکر کے ساتھ لانے کے۔
وَاَخَذَتِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ رکوع وَالی مَدْیَنَ	(۹۴) اَخَذَ فعل مؤنث کے ساتھ لانے کے۔
اِنِّیْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ بعد نصف	(۹۵) اللہ تعالیٰ کے فرمان فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ پارہ نمبر ۸ کے پہلے پاؤ میں گزر چکا۔

مَّآ اَنْزَلَ اللّٰہُ بِھَا مِنْ سُلْطٰنٍ	وَمَامِنْ دَآبَّۃٍ قریب ختم	(۹۶) اللہ تعالیٰ کے فرمان مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ میں پارہ وَلَوْ اَنَّنَا کے چوتھے پاؤ میں گزر چکا ہے۔
وَلَمَّا جَھَّزَھُمْ بِجَھَازِھِمْ قَالَ ائْتُوْنِیْ	وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ رکوع وَجَآءَ اِخْوَۃُ	(۹۷) حرفِ واؤ کے لانے کے ساتھ لَمَّا پر جو آیا ہے۔ حرفِ واؤ کے ساتھ پہلی دو جگہوں میں یہاں اور حرفِ فاء کے ساتھ تمام جگہوں میں، یہ کل پانچ جگہیں ہیں۔
فَلَمَّا جَھَّزَھُمْ بِجَھَازِھِمْ جَعَلَ السِّقَایَۃَ	وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ رکوع وَلَمَّا دَخَلُوْا	(۹۸) حرفِ فاء کے ساتھ لَمَّا پر۔
وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ	وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ رکوع ثانی	(۹۹) حرفِ واؤ کے ساتھ لَمَّا پر۔
فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَیْہِ	وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ رکوع اِسْتَیْئَسُوْا	(۱۰۰) حرفِ فاء کے ساتھ لَمَّا پر۔
فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ	وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ رکوع وَلَمَّا فَصَلَتْ	(۱۰۱) حرفِ فاء کے ساتھ لَمَّا پر۔ اس کے یاد رکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ پہلی دو جگہوں میں حرفِ واؤ کے ساتھ ہے، اور باقی تمام جگہوں میں حرفِ فاء کے ساتھ ہے۔
وَقَالَ یٰاَبَتِ ھٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ	وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ربع	(۱۰۲) یٰاَبَتِ پر حرفِ واؤ کے اضافے کے ساتھ۔
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ اِلَّا رِجَالًا	وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ بعد ربع	(۱۰۳) حرفِ مِنْ جارّہ کے اضافے کے ساتھ۔
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ اِلَّا رِجَالًا	رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ نصف	(۱۰۴) حرفِ مِنْ کے اضافے کے ساتھ۔
وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَکَ اِلَّا رِجَالًا	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ رکوع اوّل	(۱۰۵) حرفِ مِنْ کے بغیر۔
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رَّسُوْلٍ	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ رکوع ثانی	(۱۰۶) ساتھ حرفِ مِنْ کے اضافے کے ساتھ۔

وَسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رُّسُلِنَاۤ	اِلَيۡهِ يُرَدُّ نصف	(۱۰۷) حرفِ مِنۡ کے اضافے کے ساتھ۔ یادرکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ حرفِ مِنۡ اِس نقشے میں سترہویں پارے کے آغاز میں ہی ہے بس۔
وَفِى الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّزَرۡعٌ وَّنَخِيۡلٌ	وَمَاۤ اُبَرِّئُ نَفۡسِىۡ بعدربع	(۱۰۸)
وَيُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ	وَمَاۤ اُبَرِّئُ نَفۡسِىۡ ثلاثة أرباع	(۱۰۹) ساتھ لانے حرفِ واؤ کے، اور وہ مرتبے والا شخص ہے۔
اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ	وَمَاۤ اُبَرِّئُ نَفۡسِىۡ ثلاثة أرباع	(۱۱۰) اللہ تعالیٰ کا فرمان اَلَمۡ يَاۡتِهِمۡ دسویں پارہ کے چوتھے پاؤ میں گزر چکا ہے۔
قُلۡ لِّعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يُقِيۡمُوا	وَمَاۤ اُبَرِّئُ نَفۡسِىۡ ثلاثة أرباع	(۱۱۱) ساتھ لانے زبروالی یاء کے۔
يٰعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ اَرۡضِىۡ	اُتۡلُ مَاۤ اُوۡحِىَ شروع	(۱۱۲) ساتھ لانے زبروالی یاء کے۔
قُلۡ يٰعِبَادِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوۡا	وَمَالِىَ بعد ثلاثة أرباع	(۱۱۳) حرفِ یاء کے حذف کرنے کے ساتھ۔
قُلۡ يٰعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اَسۡرَفُوۡا	فَمَنۡ اَظۡلَمُ قبل ربع	(۱۱۴) حرفِ یاء کے برقرار رکھنے کے ساتھ۔ یادرکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اِس نقشے میں حرفِ یاء کا حذف کرنا صرف پارہ وَمَالِىَ میں ہے۔
لِيَجۡزِىَ اللّٰهُ كُلَّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ	وَمَاۤ اُبَرِّئُ نَفۡسِىۡ ثلاثة أربع	(۱۱۵) تیرہویں پارہ کے آخر میں حرفِ باء کے بغیر مَا كَسَبَتۡ ہے اور فَمَنۡ اَظۡلَمُ میں اَلۡيَوۡمَ تُجۡزٰى الخ دوسرے پاؤ میں باء کے ساتھ ہے۔ یادرکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ صیغۂ مجہول کا یاء کے ساتھ جب کہ صیغۂ معلوم بغیر یاء کے ہے۔ اور لِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍ جو کہ پارہ پچیس کے آخر میں حرف مَا كَسَبَتۡ پر باء کے ساتھ ہے۔

وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ۞	رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيۡنَ قبل ربع	(۱۱۶)ساتھ لانے ضمیر جمع مذکر مجرور کے لفظِ اَمۡطَرۡنَا کے بعد اور باقی قرآنِ پاک میں یوں ہی ہے اور تلاش کیا جائے گا۔
لِتَاۡكُلُوۡا مِنۡهُ لَحۡمًا طَرِيًّا وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡا مِنۡهُ حِلۡيَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَتَرَى الۡفُلۡكَ مَوَاخِرَ فِيۡهِ وَلِتَبۡتَغُوۡا	رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيۡنَ بعد ربع	(۱۱۷)یاد رکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اکل کے موافقات کے موافق الفاظ کے اضافے ہیں، یعنی بار بار لانا لفظِ مِنۡهُ کا اور لِتَبۡتَغُوۡا پر واؤ کا ذکر کرنا۔ اور وہ تَاۡكُلُوۡا مِنۡهُ تَسۡتَخۡرِجُوۡا علیٰ ہے لفظِ مِنۡهُ اور مَوَاخِرَ کو لفظ فِيۡهِ سے پہلے لانا، یہ اختصارات ہیں، اور اصل سے پھرنا ہے۔ اور لفظِ تَاۡكُلُوۡنَ جو کہ عامل ہے، وہ بھی بعد میں ہے، اور مَوَاخِرَ؛ فِيۡهِ سے پہلے ہے۔
وَمِنۡ كُلٍّ تَاۡكُلُوۡنَ لَحۡمًا طَرِيًّا وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡنَ حِلۡيَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَتَرَى الۡفُلۡكَ فِيۡهِ مَوَاخِرَ لِتَبۡتَغُوۡا	وَمَنۡ يَّقۡنُتۡ ثلاثة ربع	(۱۱۸)نہ تو یہاں تکرار ہے حرف مِنۡ کا اور لِتَبۡتَغُوۡا سے پہلے حرف واؤ بھی نہیں اور لفظِ تَاۡكُلُوۡنَ جو کہ عامل ہے وہ بھی بعد میں ہے اور مَوَاخِرَ فِيۡهِ کے بعد ہے۔
فَلَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ۞	رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيۡنَ قبل نصف	(۱۱۹)حرف لام کے اضافے کے ساتھ لَبِئۡسَ سے پہلے۔
فَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ۞	فَمَنۡ اَظۡلَمُ قبل رکوع	(۱۲۰)بغیر لام کے بِئۡسَ سے پہلے۔
فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا	رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيۡنَ قبل نصف	(۱۲۱)لفظِ عَمَلُ کے ساتھ۔
فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوۡا ؕ	فَمَنۡ اَظۡلَمُ بعد شروع	(۱۲۲)لفظِ كَسَبُ کے ساتھ۔ یاد رکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ لفظِ كَسَبُ صرف چوبیسویں (۲۴) پارہ میں ہے۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا	اِلَيْهِ يُرَدُّ قریب ختم	(۱۲۳) لفظِ عَمِلُ کے ساتھ۔
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ	رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ نصف	(۱۲۴) بلاشبہ یہ بات وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ کے دوسرے پاؤ میں گزر چکی ہے۔
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ بعد نصف	(۱۲۵) یہ بات پارہ نمبر ۸ کے تیسرے پاؤ میں گزر چکی ہے۔
وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ	رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ بعد نصف	(۱۲۶) ساتھ لانے ضمیر مذکر کے لفظِ بُطُوْنِهٖ میں۔
وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا	قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ قریب شروع	(۱۲۷) ساتھ لانے ضمیر مؤنث کے لفظِ بُطُوْنِهَا میں۔
وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ ثلاثة أرباع، شروع رکوع	(۱۲۸) کلمہ مِنْ جارّہ کے ساتھ۔
وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ	رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ ثلاثة أرباع أخر رکوع	(۱۲۹) کلمہ فِيْ جارّہ کے ساتھ۔ یاد رکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ حرفِ سابق ابجد مِنْ کا پہلے مقام میں اور بعد والے کا اس میں سے حرف فِيْ بعد والے کا۔
نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ	رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ قریب ثلاثة أرباع	(۱۳۰) ساتھ لانے مضاف الیہ کی ضمیر مذکر کے لفظِ اَلْبُطُوْنُ میں۔
نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا	قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ بعد شروع	(۱۳۱) ساتھ لانے مضاف الیہ کی ضمیر مؤنث کے لفظِ اَلْبُطُوْنُ میں۔
وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ ثلاثة أرباع	(۱۳۲) ساتھ لانے پہلے مقام میں حرفِ مِنْ کے۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ	رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ ثلاثة أرباع	(۱۳۳) دوسرے مقام میں ساتھ لانے حرف فِيْ کے۔ یاد رکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ حرف م ابجد میں فاء سے پہلے ابجد میں۔
وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ	رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ قريب ختم	(۱۳۴) تحقیق یہ بات پارہ سَيَقُوْلُ کے پہلے پاؤ کے قریب گزر چکی ہے۔
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ	سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ قريب نصف	(۱۳۵) مِنْ سے پہلے حرف واؤ کے اضافے کے ساتھ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ	سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ ثلاثة أرباع	(۱۳۶) جمع مذکر کی ضمیر کی طرف لفظِ تَحْتُ کے اضافے کے ساتھ۔
وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا	سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ بعد ثلاثة أرباع	(۱۳۷) ساتھ لانے صیغۂ غائب کے لفظِ قَوْلُ میں۔
اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ	قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ قريب ختم	(۱۳۸) ساتھ لانے حرف فاء کے ہمزۂ استفہام کے بعد اور حرف کے اضافے کے ساتھ قَبْلَهُمْ میں۔
اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ	اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ ثلاثة أرباع	(۱۳۹) حرف واؤ کے ساتھ اور ہمزۂ استفہام کے بعد اور حرفِ مِنْ کے اضافہ کے ساتھ قَبْلِهِمْ میں۔
وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ قريب شروع	(۱۴۰) گزر چکا۔
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ قريب شروع	(۱۴۱) گزر چکا۔
وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ بعد ربع	(۱۴۲) نَجَّيْنَا ساتھ فاء کے۔
وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَنَجَّيْنٰهُ	وَمَالِيَ بعد ربع	(۱۴۳) نَجَّيْنَا ساتھ واؤ کے۔
اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ قريب نصف	(۱۴۴) حرف واؤ کے بغیر اِنَّ سے پہلے اور لفظِ عِبَادَتْ کے ساتھ اور حرف واؤ کے ساتھ تَقَطَّعُوْا سے پہلے۔

وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا	قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ قریب ربع	(۱۴۵) حرفِ واؤ کے ساتھ اِنَّ سے پہلے اور لفظِ تَقْوٰی کے ساتھ اور حرفِ فاء کے ساتھ تَقَطَّعُوْا سے پہلے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ بعد نصف	(۱۴۶) گزر چکا۔
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ بعد ثلاثۃ أرباع	(۱۴۷) ساتھ لفظِ اَرْضِ کے اور حرفِ واؤ کے اضافے کے ساتھ اِنَّ سے پہلے۔
لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ	اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ بعد نصف	(۱۴۸) حرفِ مَا کے بغیر اَرْضِ سے پہلے اور بغیر واؤ کے اِنَّ سے پہلے۔ یاد رکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اوّل میں دو اضافے ہیں نہ کہ دوسرے میں۔
وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ	قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ بعد شروع	(۱۴۹) گزر چکا۔
وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً	قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ قریب ربع	(۱۵۰) گزر چکا۔
لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ	قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ بعد ربع	(۱۵۱) مقدم کرنا ساتھ لفظِ نَحْنُ کے هٰذَا پر۔
لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ	اَمَّنْ خَلَقَ بعد شروع	(۱۵۲) ساتھ مقدم کرنے لفظِ هٰذَا کو نَحْنُ پر، پھرتے ہوئے اصل رعایت سے خاص بات کی وجہ سے۔
وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ	قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ثلاثۃ أرباع	(۱۵۳) گزر چکا۔
اَوَلَمْ يَرَوْا	قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ شروع شعراء	(۱۵۴) ہمزۂ استفہام اور فعل کے درمیان ساتھ حرفِ واؤ کے۔
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ	قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ بعد ربع	(۱۵۵) گزر چکا۔

وَّعُيُوْنٍ ۞ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۞	قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ بعد ربع	(۱۵۶) لفظِ كُنُوْزٍ؛ عُيُوْنٍ اور مَقَامٍ کے درمیان۔
وَّعُيُوْنٍ ۞ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۞	اِلَيْهِ يُرَدُّ سورۂ دخان	(۱۵۷) لفظِ زُرُوْعٍ؛ عُيُوْنٍ اور مَقَامٍ کے درمیان ہے۔
وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ	اَمَّنْ خَلَقَ قبل ربع	
وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى	اَمَّنْ خَلَقَ بعد ربع	(۱۵۸) ساتھ لانے لفظِ رَجُلٌ کو مِنْ اَقْصٰى سے پہلے۔
وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى	وَمَنْ يَّقْنُتْ ختم	(۱۵۹) ساتھ لانے لفظِ رَجُلٌ کو بعد مِنْ اَقْصٰى کے۔
وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ	اَمَّنْ خَلَقَ بعد ربع	(۱۶۰) ساتھ حرفِ مِنْ پر باءِ جارّہ کے۔
قُلْ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ	اَمَّنْ خَلَقَ ثلاثة أرباع	(۱۶۱) بغیر حرفِ باء مِنْ پر۔
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا	اَمَّنْ خَلَقَ قبل نصف	(۱۶۲) بغیر حرفِ باء کے حق پر، اور وہ جَآءَ فعل کا فاعل ہے۔
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا	فَمَنْ اَظْلَمُ قبل نصف	(۱۶۳) بغیر حرفِ باء کے حَقُّ پر اور جَآءَ کا فعل هُوَ ضمیر ہے۔ مُراد اِس سے موسیٰ علیہ السلام ہیں۔
وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ	اَمَّنْ خَلَقَ قبل نصف	(۱۶۴) حرفِ واؤ کے ساتھ مَا سے پہلے۔
فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ	اِلَيْهِ يُرَدُّ بعد ربع	(۱۶۵) حرفِ فاء کے ساتھ مَا سے پہلے۔
قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ	اَمَّنْ خَلَقَ ثلاثة ارباع	(۱۶۶) یہ بات گزر چکی۔

اِلَیَّ مَرْجِعُکُمْ فَاُنَبِّئُکُمْ	اَمَّنْ خَلَقَ بعد ثلاثة أرباع	(۱۶۷) متکلم کے صیغے کے ساتھ۔
ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ مَّرْجِعُکُمْ فَیُنَبِّئُکُمْ	وَمَالِیَ بعد ثلاثة أرباع	(۱۶۸) غیب کے صیغے کے ساتھ۔
اَوَلَمْ یَرَوْا کَیْفَ یُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ	اَمَّنْ خَلَقَ بعد ثلاثة أرباع	(۱۶۹) حرف واؤ کے ساتھ ہمزۂ استفہامیہ اور فعل کے درمیان۔
اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ کَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ	اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ قبل ربع	
اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ کَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ کَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِی الْاَرْضِ	فَمَنْ اَظْلَمُ قبل نصف	
اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ کَانُوْٓا اَکْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِی الْاَرْضِ	فَمَنْ اَظْلَمُ ثلاثة أرباع	
وَلِتَجْرِیَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ	اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ بعد ربع	(۱۷۰) ساتھ حرف واؤ کے تَجْرِیَ سے پہلے۔
لِتَجْرِیَ الْفُلْكُ فِیْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا	اِلَیْهِ یُرَدُّ ثلاثة أرباع	(۱۷۱) بغیر حرف واؤ کے تَجْرِیَ سے پہلے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ	اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ بعد ربع	(۱۷۲) بغیر حرف واؤ کے لفظِ اَللّٰهُ سے پہلے اور مضارع کے صیغے کے ساتھ لفظِ اِرْسَالٌ میں۔
وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ	وَمَنْ يَّقْنُتْ قريب ثلاثة أرباع	(۱۷۳) حرف واؤ کے ساتھ لفظِ اَللّٰهُ سے پہلے اور صیغۂ ماضی کے ساتھ لفظِ اِرْسَالٌ میں۔
وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ	اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ تنزيل السَّجْدَة	(۱۷۴) فرمان اللہ پاک کے اَلْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ میں۔ پارہ نمبر ۱۱ میں بے شک یہ بات گزر چکی۔
اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ	اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ ثلاثة أرباع	(۱۷۵) اللہ تعالیٰ کے فرمان اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ میں۔ سولہویں پارہ میں تحقیق یہ بات گزر چکی۔
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۞	وَمَنْ يَّقْنُتْ بعد نصف	
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۞	حٰمٓ احقاف شروع	
وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا	وَمَنْ يَّقْنُتْ ثلاثة أرباع	(۱۷۶) اللہ تعالیٰ کا فرمان لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ چودھویں پارہ میں تحقیق یہ بات گزر چکی ہے۔
جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	وَمَنْ يَّقْنُتْ بعد ثلاثة أرباع	(۱۷۷) فرمان اللہ تعالیٰ کا فَاِنْ كَذَّبُوْكَ پارہ نمبر ۴ میں بلاشبہ یہ بات گزر چکی۔
اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌ بَصِيْرٌ ۞	وَمَنْ يَّقْنُتْ ثلاثة أرباع	(۱۷۸) اسمِ ظاہر کے ساتھ لفظِ حرف اِنَّ کے بعد اور لفظِ خَبِيْرٌ پر لام داخل کرنے کے ساتھ۔
اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ ۞	اِلَيْهِ يُرَدُّ ربع	(۱۷۹) ساتھ اسمِ ضمیر کے حرف اِنَّ کے بعد اور لام بھی نہیں لفظِ خَبِيْرٌ پر۔ یاد رکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اوپر والے میں زائد حروف ہیں، جب کہ نیچے والے میں نہیں ہیں۔
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	وَمَنْ يَّقْنُتْ قريب ختم	(۱۸۰) فرمان اللہ تعالیٰ کا اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا میں تحقیق یہ بات پارہ نمبر ۲۱ میں گزر چکی۔
وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ	وَمَنْ يَّقْنُتْ ختم	(۱۸۱) اللہ تعالیٰ کا فرمان وَجَآءَ رَجُلٌ میں، تحقیق پارہ نمبر ۲۰ میں یہ بات گزر چکی۔

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُ	وَمَالِيَ بعد ربع	(۱۸۲)اللہ تعالیٰ کا فرمان وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى پارہ نمبر ۱۷ میں بلاشبہ یہ بات گزر چکی۔
اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ	وَمَالِيَ ثلاثة أرباع	
اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ	وَمَالِيَ بعد ثلاثة أرباع	(۱۸۳)فرمان اللہ تعالیٰ کا اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ بے شک یہ بات پارہ نمبر ۲۰ میں گزر چکی۔
اِنِّيْ عَامِلٌ	فَمَنْ اَظْلَمُ قریب شروع	(۱۸۴)اللہ تعالیٰ کا فرمان اِنِّيْ عَامِلٌ یقیناً پارہ نمبر ۸ میں یہ بات گزر چکی۔
وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا	فَمَنْ اَظْلَمُ بعد شروع	(۱۸۵)فرمان اللہ تعالیٰ کا فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا کے اندر تحقیق پارہ نمبر ۱۴ میں یہ بات گزر چکی۔
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ	فَمَنْ اَظْلَمُ بعد الربع	(۱۸۶)اللہ تعالیٰ کا فرمان وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ حقیقتاً یہ بات پارہ نمبر ۱۰ میں گزر چکی۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	فَمَنْ اَظْلَمُ بعد الربع	(۱۸۷)ساتھ لانے جمع کی ضمیر ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ میں۔
فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ	فَمَنْ اَظْلَمُ قبل نصف	(۱۸۸)فرمان اللہ تعالیٰ کا فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ میں بے شک یہ بات پارہ نمبر ۲۰ میں گزر چکی۔
فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝	فَمَنْ اَظْلَمُ ثلاثة أرباع	(۱۸۹)اللہ تعالیٰ کا فرمان فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ میں یقیناً یہ بات پارہ نمبر ۱۴ میں گزر چکی۔
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	فَمَنْ اَظْلَمُ ثلاثة أرباع	(۱۹۰)فرمان اللہ تعالیٰ کا اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ میں حقیقتاً یہ بات پارہ نمبر ۲۱ میں گزر چکی۔
اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا	اِلَيْهِ يُرَدُّ بعد ثلاثة أرباع	
وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ	اِلَيْهِ يُرَدُّ قریب ختم	(۱۹۱)اللہ تعالیٰ کا فرمان وَلِيُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ میں بلاشبہ یہ بات پارہ نمبر ۱۴ میں گزر چکی۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا	اِلَيْهِ يُرَدُّ قریب ختم	(۱۹۲) اللہ جل شانہٗ کا فرمان فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا کے تحت پارہ نمبر ۱۴ میں گزر چکی۔
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝	حٰمٓ شروع احقاف	(۱۹۳) فرمان اللہ تعالیٰ کا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ کے اندر یہ بات حقیقتاً پارہ نمبر ۲۲ میں گزر چکی۔
سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ ثلاثة أرباع	(۱۹۴) ساتھ لفظِ اَرْضِ کے بغیر مَافِیْ کے۔
سَبَّحَ ۔ اَوْ ۔ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ سَائِرُ الْمُسَبِّحَاتِ مَعَ مَا. مَعَ الْاَرْضِ	(۱۹۵) یاد رکھنے کا آسان طریقہ یہاں یہ ہے کہ جتنی سورتیں لفظِ سَبَّحَ یا يُسَبِّحُ سے شروع ہوتی ہیں اُن میں صرف سورۂ حدید ہی بغیر حرفِ مَا کے ہے، لفظِ اَرْضِ سے پہلے۔
لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ربع	(۱۹۶) بغیر حرفِ واوٗ کے لفظِ اُولٰٓئِكَ سے پہلے، تو یہ بات اِس جیسے الفاظ کے ساتھ پہلے گزر چکی۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ربع	(۱۹۷) اللہ تعالیٰ کا فرمان خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ میں بے شک یہ بات پارہ نمبر ۷ میں گزر چکی۔
يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ بعد نصف	(۱۹۸) اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا فرمان يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِئُوْا کے تحت یہ بات پارہ نمبر ۱۰ میں گزر چکی۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قریب ثلاثة أرباع	(۱۹۹) اللہ جل شانہٗ کے فرمان ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ کے اندر یہ بات بلاشبہ پارہ نمبر ۲۴ میں گزر چکی۔
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ	تَبٰرَكَ الَّذِيْ قبل ربع	(۲۰۰) بغیر حرفِ واوٗ کے لفظِ تَرْهَقُهُمْ سے پہلے۔
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ	تَبٰرَكَ الَّذِيْ قبل نصف	(۲۰۱) بغیر حرفِ واوٗ کے لفظِ تَرْهَقُهُمْ سے پہلے اور حرفِ واوٗ کے ساتھ پارہ نمبر ۲۹ قریب نصف کے۔



مرکز معارف حکیم الامت

کا قیام

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے مکان کی مرمت اور تجدید و توسیع کرانے کے بعد اس کو فی الحال حضرت تھانویؒ کے علوم و معارف کے مرکز کی حیثیت دی جا رہی ہے۔ مرکز معارف حکیم الامت کے مستقل قیام کے لئے حضرت تھانویؒ کے وقف کردہ تکیہ (باغ اشرف) سے متصل وسیع اراضی پر مرکز کی تعمیر کا ارادہ ہے جس میں حضرت تھانویؒ کی گراں قدر تصنیفات و تالیفات کو لائبریری کی شکل میں محفوظ کیا جائے گا، حضرت سے متعلق عربی، انگریزی، اردو کے علاوہ دیگر زبانوں میں ہونے والے کاموں کو اکٹھا کئے جانے کا بھی عزم ہے۔ اس کے علاوہ یہاں حضرت حکیم الامت کی شخصیت پر کام کرنے والوں کے لئے قیام و طعام کی سہولتیں بھی فراہم ہوں گی۔

بفضلہ تعالیٰ نشر و اشاعت کا سلسلہ فی الحال حضرت کے مکان سے شروع کر دیا گیا ہے۔

سہ ماہی فیضان حکیم الامت کے علاوہ اب تک کئی کتب طبع ہو کر منظر عام پر آچکی ہیں۔

دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرکز کے جملہ تعلیمی و تعمیری منصوبوں کی عافیت و سہولت سے تکمیل فرمائے اور اس نشر و اشاعت کے سلسلہ کو امت کے لئے نفع بخش بنائے۔ آمین

والسلام

Syed Huzaifa Najam Thanwi

HAKEEMUL UMMAT ACADEMY

Moh. Ghair, Thana Bhawan- 247777, Distt. Shamli, U.P.

Mobile: 9568780000 | 9675780000

email: hakeemulummatacademy@gmail.com

MAULANA ASHRAF ALI THANVI FOUNDATION TRUST

A/c No.: 00311132000493 IFSC: PUNB0402300

Branch : PNB,Thanabhawan (Shamli) U.P.